ہفتہ 20 اکتوبر 2001ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 20 اکتوبر 2001ء 2 شعبان 1422 ہجری - 20 اخاء 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 240

شیطان کی چالیں

آنحضرت ﷺ ایک دفعہ اعتکاف میں تھے - رات کے وقت آپ کی اہلیہ حضرت صفیہؓ ملنے آئیں - واپسی پر کچھ دور چھوڑنے کے لئے حضورؐ ساتھ تشریف لے گئے - راستہ میں دو انصاری حضورؐ کو دیکھ کر تیزی سے گزر گئے - حضورؐ نے ان کو روک کر فرمایا یہ صفیہ ہیں - انہوں نے کہا کیا ہم آپ پر بدگمانی کر سکتے ہیں - حضورؐ نے فرمایا شیطان انسان کے اندر خون کے ساتھ ساتھ چلتا ہے مجھے خدشہ ہوا کہ تمہارے دلوں میں بدگمانی نہ پیدا ہو -

(بخاری کتاب الاعتکاف باب هل یخرج المعتکف حدیث نمبر 1894)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

گناہ کبیرہ و صغیرہ

ایک گناہ کبیرہ کہلاتے ہیں جیسے چوری کرنا' زنا' ڈاکہ' وغیرہ موٹے موٹے گناہ کہلاتے ہیں دوسرے صغیرہ جو بلحاظ بشریت کے انسان سے سرزد ہو جاتے ہیں باوجودیکہ انسان اپنے آپ میں بڑا ہی بچتا اور محتاط رہتا ہے مگر بشریت کے تقاضے سے بعض ناسزا امور اس سے سرزد ہو جاتے ہیں - جو دوسری قسم کے گناہ ہیں - اسی طرح ہر گناہ کے دور ہونے کے بھی دو ذریعے ہیں - اول وہ ذریعہ ہے کہ بہت سے گناہ ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے غلبہ خوف کے سبب سے دور ہو جاتے ہیں یعنی استیلاء خوف الٰہی ایک بھی ایسی شئے ہے جو گناہوں کو دور کرتی ہے اور ان سے بچاتی ہے - یہ ذریعہ ایسا ہے جیسے پولیس کے خوف سے انسان قانون کی خلاف ورزی سے بچتا ہے - پھر دوسرا ذریعہ گناہوں سے بچنے کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر اطلاع پانے کے بعد اس کی محبت بڑھتی ہے اور پھر اس محبت سے گناہ دور ہوتے ہیں - ان دونوں ذریعوں سے بھی گناہ دور ہوتے ہیں -

ایک اور قسم کے لوگ ہیں جو چاہتے ہیں کہ گناہ ان سے سرزد نہ ہو مگر وہ کچھ ایسے غفلت میں پڑ جاتے ہیں اور بھول جاتے ہیں کہ گناہ ہو ہی جاتے ہیں لیکن یہ امر انسان کی فطرت اور رگ و ریشہ میں رچا ہوا ہے کہ وہ شدت خوف سے بچتا ہے جیسے میں نے کہا کہ شیر کے سامنے اگر بکری کو باندھ دیویں تو گھاس نہیں کھا سکتی یا حاکم کے سامنے کوئی انسان اکڑ کر کھڑا نہیں ہو سکتا بلکہ وہ اس کے سامنے نہایت عاجزی اور احتیاط سے خاموش کھڑا ہوگا - یہ احتیاط اور عجز اور خوف اور حاکم کے رعب اور حکومت کا نتیجہ ہے لیکن یہی نتیجہ محبت سے بھی پیدا ہوتا ہے جب ایک شخص اپنے محسن کے سامنے جاتا ہے تو وہ اس کے احسان کو یاد کر کے خود بخود نرم اور محتاط ہو جاتا ہے اور ایک حیا اس کی آنکھوں میں پیدا ہوتا ہے - محسن کے ساتھ محبت بڑھتی ہے جیسے کوئی شخص کسی کا قرضہ ادا کر دے تو وہ اس سے کس قدر محبت کرتا ہے پھر اس محبت کے تقاضے سے وہ اس کی خلاف ورزی اور خلاف مرضی کرنا نہیں چاہتا یہ فرماں برداری اور اطاعت محبت ذاتی سے پیدا ہوتی ہے اسی طرح پر انسان کو اگر خدا تعالیٰ کے احسانات کا علم ہو جو اس پر اس نے کئے ہیں تو وہ اس کی محبت ذاتی کی وجہ سے گناہوں سے بچے گا اور پھر کوئی تحریک اس طرف نہیں لے جا سکتی -

(ملفوظات جلد دوم ص 606)

یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کو سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید 7 ستمبر 2001ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی -

امراء / صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ برائے مہربانی ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں - اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 7 ستمبر کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں - جزاکم اللہ تعالیٰ

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2002ء اپریل 2002ء میں متوقع ہیں - تمام والدین سے گزارش ہے جو اپنے بچوں کو مدرسۃ الحفظ میں داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن پاک پڑھائیں نیز تمام بچے داخلہ سے قبل قرآن پاک ناظرہ کا کم از کم ایک دور ضرور مکمل کر کے آئیں تاکہ بچوں میں روانی پیدا ہو سکے -

(نظارت تعلیم)

ڈینٹل سرجن کی آمد

مورخہ 21-10-2001 بروز اتوار مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب ڈینٹل سرجن فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے - ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کریں -

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 179

آسمان احمدیت کا ایک درخشندہ ستارہ

حضرت سید ناصر شاہ صاحب اوورسیئر گلگت ڈویژنل افسر جموں حضرت مسیح موعود کے ان عشاق میں سے تھے جن کو براہین احمدیہ حصہ چہارم کی اشاعت کے زمانہ سے قادیان حاضر ہونے اور حضرت اقدس کی زیارت سے فیضیاب ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے مجسم نشان تھے جس کا ذکر خود حضور نے تتمہ حقیقۃ الوحی میں زیر نشان نمبر 202 رقم فرمایا ہے اور نہایت ایمان افروز ہے (ملاحظہ ہو روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 596) ضمیمہ ''انجام آتھم'' (مطبوعہ 22 جنوری 1897ء) کے 313 رفقاء خاص میں آپ کا نام 240 نمبر پر مرقوم ہے۔ (ضمیمہ صفحہ 44)

آپ یکم جنوری 1936ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے آپ کے وصال پر شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ''مدیر الحکم'' نے 21 اور 28 جنوری 1936ء کی اشاعتوں میں آپ کے مفصل سوانح اور خدمات پر روشنی ڈالی اس ضمن میں آپ نے یہ بھی تحریر فرمایا کہ:-

''حضرت شاہ صاحب کو حضرت مسیح موعود سے جو عشق تھا۔ ان کے ہمنشیں اس کا کسی قدر اندازہ لگا سکتے ہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ اکثر جاری رکھتے۔ اور اپنے مہمانوں دوستوں گھر والوں کو سناتے رہتے۔ انتہائی پر کیف حالت میں اور پرنم آنکھوں کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے فارسی اشعار جن میں تعلق باللہ کی روح پرور چاشنی مہیا کی گئی ہے۔ پڑھتے تو سننے والوں پر بھی وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی۔

حضرت مسیح موعود نے حقیقۃ الوحی میں دوبار اور دیگر ایک دو کتب میں بھی آپ کے متعلق تفصیلی طور پر لکھا ہے۔ اس کے علاوہ ایک واقعہ بیان کرتا ہوں۔

نانا جان حضرت میر ناصر نواب صاحب نے بہشتی مقبرہ کے راستہ پر ایک پل تعمیر کرنے کے لئے چندہ کی تحریک کی۔ تا کہ دار الضعفاء اور بہشتی مقبرہ جانے والوں کیلئے آسانی ہو جائے جب یہ تحریک کی گئی۔ آپ کشمیر میں تھے۔ آپ گھر گئے اور بیوی سے پوچھا کہ کیا چندہ دینا چاہئے انہوں نے جواب دیا کہ جو آپ کی مرضی ہو دے دیں شاہ صاحب نے فرمایا کہ میں نے یہ سوچا ہے۔ کہ اب کی بار جس قدر تمہاری مرضی ہوا تنا چندہ دیا جائے اس پر انہوں نے کہا اچھا پانسو روپیہ دے دیں۔ شاہ صاحب نے پوچھا کیا پانسو روپیہ آپ کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا ہاں موجود ہے۔ وہ روپیہ شاہ صاحب نے لے کر اسی وقت قادیان روانہ کر دیا اور یہ پل جو آج بہشتی مقبرہ کے راستہ میں موجود ہے۔ اسی چندہ سے بنا ہے۔

ایک دفعہ آپ کشمیر میں تھے۔ کہ حج بیت اللہ کے ارادہ سے روپیہ جمع کیا۔ حج کے لئے تیار تھے کہ آپ کو خواب میں بتلایا گیا کہ **حضرت مسیح موعود کو آپ کی ضرورت ہے۔** جب آپ قادیان تشریف لائے۔ تو معلوم ہوا کہ نزول المسیح کا مسودہ تیار ہے۔ مگر روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے اشاعت معرض التواء میں پڑی ہے۔ **آپ نے یہ سن کر اسی وقت ہزار یا ڈیڑھ ہزار روپیہ جو آپ کے پاس موجود تھا۔ حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اور عرض کی کہ حضور میں کشمیر میں جا کر طباعت کے لئے باقی جس قدر روپیہ کی ضرورت ہے۔ وہ بھی روانہ کر دونگا۔**

آپ ایک نہایت پاکیزہ زندگی رکھنے والے کم گو، شریف النفس، بے ضرر، سادگی پسند، دوستوں پر انتہائی درجہ کا اعتماد رکھنے والے عابد متقی، حقوق اللہ و حقوق العباد کا پورا پورا لحاظ رکھنے والے۔ بے حد رحم دل اور رقیق القلب انسان تھے۔ اس کے ساتھ ہی آپ نہایت وجیہہ اور خوش مذاق بزرگ تھے۔

(اخبار الحکم 28 جنوری 1936ء صفحہ 11)

رحم کا غالب پہلو

حضرت مصلح موعود نے خطبہ جمعہ 11 جولائی 1941ء کے دوران حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک کا ایک نہایت دلچسپ واقعہ بیان فرمایا جو آپ ہی کے بابرکت الفاظ میں پیش ہے:۔

''ہماری دعاؤں میں بھی کبھی سزا کا پہلو مدنظر نہیں ہونا چاہئے۔ مجھے تو یاد نہیں کہ میں نے بچپن سے لے کر اب تک کبھی کسی شدید سے شدید دشمن کے لئے بھی بغیر شرط کے بددعا کی ہو۔ اور شرطی طور پر بھی بددعا ساری عمر میں دو تین بار ہی کی ہوگی۔ اور وہ بھی کسی خاص موقعہ پر جب سلسلہ کا بہت نقصان ہوتا نظر آ رہا ہو۔ ایسے وقت میں بھی میں نے یہ نہیں کہا اے خدا دشمن کو تباہ کر دے۔ بلکہ یہی کہا کہ اگر اس کی اصلاح ممکن نہیں اور سلسلہ کو اسکی زندگی سے نقصان ہے تو اسے ہمارے رستہ سے ہٹا دے ایسی بددعا بھی دو تین مواقع کے سوا میں نے کبھی نہیں کی۔ اور بددعا تو کبھی بھی نہیں کی حتیٰ کہ میں نے تو مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے بھی کبھی بددعا نہیں کی۔ اور اگر کبھی ان کے متعلق جذبہ بھڑکا ہے۔ تو یہی دعا کی ہے۔ کہ الٰہی اگر یہ احمدی ہو جائے تو یہ تیرا بہت بڑا نشان ہوگا۔ لیکن اگر ایسا مقدر نہیں تو پھر تو اس کے شر سے اپنے سلسلہ کو بچا۔

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ایک دفعہ ایک شخص نے آپ کو لکھا۔

کہ میری بہن پر جن آتے ہیں وہ یہ یہ طاقتیں رکھتے ہیں۔ ایسی کرامات دکھاتے ہیں۔ آپ نے جواب میں اسے لکھا جو گھر میں ہمیں بھی سنایا۔ کہ ان جنوں سے کہو کہ غریب عورت پر کیوں آتے ہیں۔ کیوں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی اور مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے سر پر چڑھ کر انہیں قادیان لا کر احمدی نہیں کرا دیتے۔ اس جواب سے ایک رنگ میں یہ بتانا مقصود تھا کہ یہ خیال محض ایک وہم ہے۔ ورنہ جن وغیرہ کچھ نہیں مگر پھر بھی یہ نہیں کہا کہ وہ جن مولوی محمد حسین صاحب اور مولوی ثناء اللہ صاحب کو مار دیں۔ بلکہ یہی فرمایا کہ ان سے کہو۔ ان کو قادیان لے آئیں۔ اور بیعت کرا دیں۔ اس عورت بیچاری کو کیوں ستاتے ہیں۔ پس مومن کے دل میں رحم کا پہلو غالب چاہئے۔ مگر ساتھ ہی غیرت بھی ضروری ہے۔ یہ مقام گو بہت نازک ہے۔ مگر مومن کو یہی مقام پیدا کرنا چاہئے۔ بعض لوگ رحم پیدا کرتے ہیں تو بے غیرت بن جاتے ہیں۔ اور کئی غیرت پیدا کرتے ہیں تو بے رحم بن جاتے ہیں۔ کامل مومن وہی ہو سکتا ہے جس نے ان دونوں کو ایک جگہ جمع کر لیا۔ **اور ایسے ہی شخص کی طرف سے خدا تعالیٰ خود اس کے دشمنوں کا مقابلہ کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔**

(الفضل قادیان 19 جولائی 1941ء صفحہ 7)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 27 اکتوبر 2001ء

1-05 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-10 a.m	مجلس عرفان
3-10 a.m	لجنہ میگزین
3-55 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (فٹ بال)
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
5-45 a.m	چلڈرنز کارنر
6-15 a.m	کہکشاں
6-40 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-40 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-25 a.m	جرمن ملاقات
9-25 a.m	اردو اسباق
9-55 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
11-45 a.m	ایم ٹی اے ماریشس
12-45 p.m	تبرکات
1-30 p.m	سفر ہم نے کیا
1-50 p.m	لقاء مع العرب
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	مجلس سوال و جواب
4-25 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	جرمن ملاقات
7-35 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-10 p.m	کوئز: خطبات امام
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

اتوار 28 اکتوبر 2001ء

12-05 a.m	لقاء مع العرب
1-05 a.m	عربی پروگرام
1-35 a.m	جرمن ملاقات
2-35 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
3-05 a.m	چلڈرنز کلاس
4-05 a.m	کوئز: خطبات امام
4-30 a.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ سیرۃ النبیؐ
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	درس القرآن
8-00 a.m	ہماری کائنات
8-25 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
9-25 a.m	فرانسیسی سیکھئے
10-00 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ سیرۃ النبیؐ
12-00 p.m	درس القرآن
1-30 p.m	چائنیز پروگرام
2-00 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	چلڈرنز کلاس
5-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-40 p.m	ہماری کائنات
8-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-15 p.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	انگلش پروگرام

ایم ٹی اے کے پروگرامز سے بھرپور فائدہ اٹھایئے

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات

مورخہ 4-3-2000

مرتبہ:- ملک محمد داؤد صاحب

سوال:- کیا یہ سچ ہے کہ بہت زیادہ گوشت کھانا Aggressive کرتا ہے اور بالکل گوشت نہ کھانا بزدل کرتا ہے تو ہمیں کتنا گوشت کھانا چاہئے؟

جواب:- درمیانہ- قرآن شریف کی تعلیم کے مطابق ہر چیز Moderate ہونی چاہئے اور کہا جاتا ہے کہ زیادہ گوشت کھانے والے Aggressive ہوتے ہیں اور جو Aggressive ہوں وہی زیادہ گوشت کھاتے ہیں جتنے بھیڑیئے' چیتے' شیر اور عقاب پرندے ہوں یا جانور یہ سارے جو Aggressive Nature کے ہیں وہ گوشت کھاتے ہیں- اب گوشت کھانے سے نیچر Aggressive ہوئی ہے یا Aggressive ہونے سے گوشت کھاتے ہیں اللہ بہتر جانتا ہے- مگر جو زیادہ گوشت کھانے والے ہیں ان میں پٹھان ہیں- وہ بڑے Aggressive ہوتے ہیں- اور یہ ویسے غلط ہے کہ گوشت نہ کھانے والے بزدل ہوتے ہیں ہوسکتا ہے بعض بزدل ہوں مگر ہندوؤں میں بڑے بڑے بہادر بھی ہیں- ڈوگرا قوم ہے ہندو ہے میرا خیال ہے وہ بھی گوشت نہیں کھاتے مگر بہادر قوم ہے- تو بہادری اور بزدلی کا ضروری نہیں کہ گوشت سے تعلق ہو مگر عموماً عام طور پر یہی دیکھتے ہیں گوشت بہت نہیں کھانا چاہئے اس سے بلڈ پریشر بھی بہت زیادہ ہوجاتا ہے- شاید اسی لئے ایسے جانور بھی بہت Aggressive ہوتے ہیں-

سوال:- بعض اوقات لوگ آپ کے پاس آتے ہیں وہ اپنی انگوٹھی کو آپ کی خلافت والی انگوٹھی کے ساتھ لگا دیتے ہیں تو آپ اس وقت کونسی دعا کرتے ہیں اور ایسا کیوں کرتے ہیں؟

جواب:- یہ انگوٹھی حضرت مسیح موعود کی ہے- اور اتفاق سے میں نے انگوٹھی پہنی ہوئی بھی ہے- تو اپنی انگوٹھی بھی لاؤ میں ملا دوں اس کے ساتھ- (حضور نے انگوٹھی مس کرنے کے بعد فرمایا) یہ انگوٹھی جو ہے یہ حضرت مسیح موعود کی ہے- اور جو الہام ہوا تھا تا آپ کو الیس اللہ کا اس کی یاد میں آپ نے یہ انگوٹھی بنائی تھی اور الہام کا مطلب ہے کہ کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں- یہ الہام اس وقت ہوا جب آپ کو اپنے والد کی وفات کی خبر دی گئی اور گھر میں بس والد ہی تھے جو کچھ خیال رکھا کرتے تھے آپ کو تو اپنی جائیداد کا بھی کچھ پتہ نہیں تھا اور اپنا کوئی حال ہی نہیں تھا تو دل میں یہ بھی خیال گزرا کہ دوسرے لوگ جو رشتے دار ہیں سارے وہ کھا جائیں گے تو میں اکیلا کیا کروں گا اس پر بڑے زور سے الہام ہوا الیس اللہ (-) کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں- اس واقعہ کو یاد رکھنے کے لئے یہ انگوٹھی بنائی اور یہ عجیب اتفاق ہوا کہ یہ انگوٹھی میرے ابا جان کے حصے میں آئی قرعہ ڈال کے نکالی تھی- اور انہوں نے وصیت کی کہ آگے جو بھی خلیفہ ہوگا اس کو دی جائے گی یہ میری اولاد کا حق نہیں ہے- تو پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حصے میں آئی پھر ان کے بعد میرے حصے میں آئی تو ساتھ ملا کے میں جو دعا کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ برکت کا مضمون تو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے- لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہوا ہے کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے تو اس انگوٹھی میں جو بھی برکتیں ہیں وہ جس انگوٹھی سے میں Touch کر رہا ہوں اللہ اس کو بھی عطا کر دے۔ یعنی ملتی جلتی برکتیں جس کا سایہ پڑ جاتا ہے- اور یہ میری دعا ہوتی ہے-

سوال:- سورۃ النساء آیت 44 کے درس کے دوران آپ نے فرمایا کہ جب آپ حواس میں نہیں ہیں تو آپ نماز کی طرف نہ جائیں اسی طرح انسان کو بہت زیادہ نیند آتی ہے تو آپ نے فرمایا کہ وہ بھی اسی میں شامل ہوتا ہے تو نماز کسی اور وقت پڑھیں-

جواب:- کوشش یہ کرنی چاہئے کہ کوئی چیز پی لی جائے یا کوئی ایسی چیز جس سے نیند اڑے اور پھر زور لگائے توجہ کرے لیکن اگر ایسی حالت نہ ہو تو بے ہوشی ایسی کیفیت ہے کہ اس میں جو نماز ضائع ہوجائے وہ صحت آنے پر بعد میں بھی پڑھی جا سکتی ہے عام طور پر تو ایسی ضرورت پیش نہیں آتی مگر کبھی کبھی ہوسکتا ہے اتنی نیند ہو- میں بہت سفر کیا کرتا تھا ون رات بعض دفعہ چوبیس چوبیس گھنٹے جاگنا پڑتا تھا- تو نیند آجاتی تھی- لیکن نماز سے پہلے ذرا سر ہلا کے ٹھنڈا پانی ڈالا پھر نماز پڑھ کر سویا کرتا تھا-

سوال:- خدا تعالیٰ کی صفت الودود کے متعلق آپ کچھ ارشاد فرمائیں-

جواب:- ودود کا مطلب ہے بہت زیادہ پیار کرنے والا- اور یہ ایسی صفت ہے جو انسانوں میں بھی پائی جاتی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے شادی کے متعلق بھی یہ لفظ استعمال کیا ہے کہ ودودا ولودا ایسی عورتوں سے شادی کرو جو بہت محبت کرنے والی ہوں اور ان کی اولاد بھی بہت ہو تا کہ امت محمدیہ بڑی تیزی سے دنیا میں پھیلے ودود اور ولود- آپ کا تو ابھی ایک ہی بچہ ہے- ودود تو آپ ہیں ولود بھی بنیں دعا کریں-

سوال:- موزمبیق میں بہت زیادہ تباہی آئی ہے اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ تباہی لانے سے پہلے میں ہمیشہ ایک نبی بھیجتا ہوں اور پھر جب وہ کہنا نہیں مانتی ہیں تو پھر میں ان کو تباہ کرتا ہوں- تو کیا موزمبیق میں کوئی نبی بھیجا گیا؟

جواب:- پہلے تو بھیجے گئے ہوں گے مگر اب جو تباہیاں آرہی ہیں یہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک تو جو قدرتی ذرائع سے آتش فشاں پہاڑ پھٹتے ہیں زلزلے آتے ہیں یہ سارے اس آیت کے نیچے نہیں آتے کہ جب میں کسی جگہ کو تباہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہوں تو پہلے نبی بھیجتا ہوں- یہ تو چلتا رہتا ہے- مگر اگر کسی قوم کو غضب کی وجہ سے تباہ کرنا ہو ناراضگی کی وجہ سے تو اس سے پہلے اس کو تنبیہ کی جاتی ہے اب زلزلوں کی بات آپ کر رہی ہیں دیکھیں حضرت مسیح موعود کو کانگڑہ کے زلزلہ سے پہلے خدا نے زلزلے کی خبر دے دی تھی- اور اس کے ساتھ پھر نشانیاں بھی بتائی تھیں بڑا خطرناک زلزلہ تھا گاؤں کے گاؤں بالکل برباد ہو گئے تھے اور اس علاقے میں ایک بھی احمدی زلزلے میں نہیں مرا بلکہ ایسے گاؤں تھے جو کلیۃً تباہ ہوگئے اس میں ایک ہی گھر بچا وہ احمدی کا گھر تھا- اب زلزلے کو کیا پتہ کہ احمدی کا گھر ہے یا کسی اور کا ہے تو خدا تعالیٰ نے ان کو بچایا- یہاں تک کہ ایک منہدم گھر تھا لگتا تھا کہ اب اس میں زندہ کوئی رہ ہی نہیں سکتا تو بعد میں جب دیکھا گیا ملبہ تلاش کیا تو چارپائی کے نیچے ایک گھر کا مالک بیٹھا ہوا تھا- تو سارے بڑے علاقے میں ایک بھی شخص نہیں مارا گیا تو یہ ہوتی ہے پیشگوئی ورنہ زلزلے تو آتے رہتے ہیں اور یہ لوگ خدا کو بھلا بیٹھے ہیں- خدا سے دور جا چکے ہیں خدا کی پرواہ ہی کوئی نہیں تو اللہ کو کیا ضرورت ہے سپیشل ان کی مدد کرے زلزلے تو آتے رہیں گے جہاں سپیشل مدد خدا نے کرنی ہوگی وہاں لوگوں کو تو بھی سپیشل ہونا چاہئے نا- تو موزمبیق میں ایسے کوئی آدمی میرے خیال میں نہیں ہیں جو خاص طور پر اللہ کے لئے قربانی کرتے ہوں-

سوال:- منارۃ المسیح کیوں بنایا گیا؟

جواب:- منارۃ المسیح کی وجوہات میں سے ایک یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی تھی کہ مسیح منارۃ المسیح کے پاس اترے گا- اس کے مشرق میں اترے گا- تو یہ اس لئے نہیں ہے کہ حضرت مسیح موعود کے اوپر یہ پیشگوئی صادق آجائے اور لوگ ایمان لے آئیں کہ دیکھو مینار کے پاس اترا ہے- بلکہ تبرک کے طور پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مینارے کی خبر دی ہے تو ہم بھی ایک منارہ بناتے ہیں تو اس لئے آپ نے قادیان میں اپنے زمانے میں مینارے کی بنیادیں قائم کروائیں لیکن وہ مینار بنا بعد میں ہے- جو نقشہ تھا اس کے مطابق حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد وہ مینار بنایا گیا ہے- لیکن اس کی بنیادیں اتنی اتنی باہر نکل چکی تھیں اور انہی بنیادوں پر وہ مینار بنایا گیا-

سوال:- جانور اور انسان دو مختلف قسم کی مخلوق ہوتے ہیں تو کیا یہ ممکن ہے کہ جانور اور انسان ایک دوسرے سے باتیں بھی کرلیں اور ایک دوسرے سے رابطہ کرلیں؟

جواب:- جانور اور انسان رابطے تو کرتے ہیں مگر بالکل تھوڑا سا- اب ہم جب سیر پر جاتے ہیں تو کتے ہماری طرف کبھی آئیں شرارت کرنے تو ان کے مالک ان کو آواز دیتے ہیں آجاؤ واپس تو پھر وہ چلے جاتے ہیں اور کئی باتیں وہ سمجھ رہے ہوتے ہیں لیکن بہت تھوڑی سی- اسی طرح کے رابطے اور جانوروں سے بھی ثابت ہیں بعض مچھلیاں ہیں جن کے ساتھ گفتگو انسان کی کافی زیادہ چلتی ہے- اگر وہ ٹریننگ کر رہے ہوں مگر بہت چھوٹے پیمانے پر- انسان تو بہت زیادہ باتیں کرتا ہے ایک دوسرے سے ہر مضمون بیان کرتا ہے- مگر اس طرح نہیں ہوسکتا کہ مچھلی سوال کرے جس طرح تم سوال کر رہی ہو اور میں جواب دے رہا ہوں یہ نہیں ہو سکتا- Contact ہوجاتا ہے- بہر حال زبان کے ذریعے کچھ نہ کچھ Contact ہوجاتا ہے-

سوال:- جب کوئی ایسا شخص ہو جس کو واقعی بہت زیادہ احمدیت میں دلچسپی ہو تو ہم اس کو کون سی دلیل دیں کہ وہ یہ نہ محسوس کرے کہ ہم اس پر پریشر ڈال رہے ہیں؟

جواب:- ہر آدمی کا اپنا الگ مزاج ہے اور ہر شخص ایک ہی جیسی دلیلوں سے تو نہیں مانا کرتا تو اس کو پہلے غور سے دیکھنا چاہئے اس کا طبعی رجحان کیا ہے کیسی باتیں وہ پسند کرتا ہے اس کا سچائی کا معیار کیا ہے ہر

شخص اپنا اپنا معیار بنائے رکھتا ہے تو اس معیار کے مطابق اس سے بات کی جائے اگر وہ معقول معیار ہو اور اپنا نمونہ اچھا ہو تو زور بے شک نہ ڈالا جائے لیکن بات سے بات نکال کے کان میں کچھ نہ کچھ بات ڈالتے رہنا چاہئے یہ نہ کہیں کہ بیعت کرو، دستخط کرو- خود اس کے دل میں تحریک پیدا ہو گی اور اس کے دل میں تحریک پیدا کرنے کے لئے دعا سے بہت کام لیا جا سکتا ہے اپنے ایسے دوست کے لئے دعا کرتے رہیں کہ اللہ خود ہی اس کے دل میں ڈال دے کئی دفعہ ہوتا ہے کہ ایک آدمی کا دل بدل جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ خود ہی اس کو تحریک کر دیتا ہے-

سوال:- قرآن کریم میں ذکر ہے کہ جن آگ سے بنے ہیں- تو بعض انسان بھی جن کہلاتے ہیں کہ وہ جن کی طرح ہے جو چھپے ہوئے ہوتے ہیں تو یہ کیسے ہوا کہ یہ آگ والے جن انسان کب بنے؟

جواب:- جن لفظ کا ترجمہ الگ الگ ہو سکتا ہے بہت سا- جن سے مراد بیکٹیریا بھی ہوتے ہیں اور جن کا آگ سے بننا یعنی ان بیکٹیریاز کا یہ سائنس سے سو فیصد ثابت ہے- اور جب وہ جاندار پیدا ہوئے جن سے پھر انسان بنا ہے- اس سے پہلے سائنس دان کہتے ہیں کہ ہوا میں بجلیاں چمکتی تھیں جو شعلے پیدا ہوتے تھے- ان شعلوں سے بعض جگہ بیکٹیریا وجود میں آئے اور پانی کے اندر بھی جہاں ابلتا پانی ہے سمندر میں وہاں بھی وہ بیکٹیریا بنے- اور اسی طرح جو مردے جلائے جاتے ہیں وہاں بھی گرمی سے بیکٹیریا پیدا ہوتے ہیں وہ اپنی زندگی کا سامان روشنی سے نہیں لیتے بلکہ آگ سے لیتے ہیں تو قرآن کریم کی یہ عظیم الشان خوبی ہے کہ اس زمانے کی باتیں کر رہا تھا جبکہ سائنس ابھی کسی کو پتہ ہی نہیں تھا مگر اللہ تعالیٰ نے ایسی بات کی جو بعد کے سائنس کے زمانے میں جا کر روشن ہوئی- آنحضرتؐ نے جب جن کی بات کی تو اس سے بہت بعد آج کے زمانے میں پتہ لگا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے نہیں بات کی قرآن کریم میں لکھا ہوا ہے کہ انسان کو پیدا کیا اس سے پہلے جن کو آگ سے پیدا کیا گیا یہ Order بھی بالکل درست ثابت ہے پہلے جن پیدا ہوئے ہیں یعنی آگ سے بیکٹیریا بنے ہیں بہت بعد میں پھر انسان کی پیدائش کا آغاز ہوا ہے تو قرآن کریم کا اعجاز ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور اعجاز اس میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھانا چاہتا ہے کہ جن جو بنے تھے یہ بیکٹیریا ہی ہیں چنانچہ آپ کی ایک حدیث ہے جو حیرت انگیز ہے آپؐ نے فرمایا کہ جب باہر جاؤ تو جس طرح ٹائلٹ پیپر ہوتا ہے نا اس زمانے میں مٹی وغیرہ روڑے استعمال کیا کرتے تھے تو آپؐ نے فرمایا ہڈیاں نہ استعمال کیا کرو کیونکہ ہڈیاں جنوں کی خوراک ہیں اب اس زمانے میں کسی کو پتہ نہیں تھا کہ جنوں کی خوراک کیسے بن گئیں ہڈیاں اور بہرحال صحابہؓ نے بات مان لی لیکن بعد میں ثابت ہوا کہ مرے ہوئے جانوروں کی ہڈیوں پر بیکٹیریا چمٹے ہوئے ہوتے ہیں اور اگر ان کو صفائی کے لئے استعمال کیا جائے تو بیماریاں اندر بھی جا سکتی ہیں تو اس طرح قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سی باتیں سمجھائی گئیں اور ان کو آپس میں جوڑ کر پڑھو تو عقل بہت حیران رہ جاتی ہے- کہ کتنا عظیم الشان رسول تھا کتنی عظیم الشان کتاب تھی جس نے اپنے زمانے کے بہت بعد کی باتیں اس زمانے میں کر دی تھیں- ایک اور بات یاد رکھنی چاہئے کہ اگر کسی کا مزاج آتشی ہو- کسی کے مزاج میں آگ ہو یعنی وہ بھڑک اٹھے جلدی تو اس کے متعلق بھی کہا جا سکتا ہے کہ آگ سے بنا ہوا ہے- تو انسانی جن ایسے بھی ہوتے ہیں جو چھوٹی سی بات پر اتنا غصہ مناتے ہیں- شعلے کی طرح بھڑک اٹھتے ہیں تو یہ زبان کا محاورہ ہے ایک- ایک یہ معنی بھی بنتا ہے- مثلاً قرآن کریم میں آتا ہے خلق الانسان من عجل انسان جلدی سے بنایا گیا ہے- جلد بازی سے بنایا گیا ہے- تو جلد بازی تو کوئی چیز ہی نہیں ہے یہ تو انسان کی عادت ہے مطلب یہ ہے کہ اس کی فطرت میں داخل ہے جلد بازی تو اس پہلو سے انسان جو جن ہوتے ہیں کہ ان کی فطرت میں آگ بھری ہوئی ہوتی ہے- بات بات پر غصہ کرتے ہیں اور بھڑک اٹھتے ہیں اس لئے ان کو جن کہہ سکتے ہیں- ٹھیک ہے ناں کسی کو غصہ چڑھ جائے تو کہتے ہیں اس پر تو جن چڑھا ہوا ہے- چھوڑ دو بابا اس کو ایک طرف- جن سوار ہے اُس پر یہی مراد ہے اس سے-

آخر پر حضور نے فرمایا اب تو وقت ہو گیا ہے لیکن اگلی میٹنگ سے پہلے میں آپ کو ایک وارننگ دینے لگا ہوں یہاں تین جرمن خواتین ہیں اور وہ بہت مخلص ہیں ماشاءاللہ بہت پکی ہیں اپنے دین پر اور ان کو ذرا بھی شبہ نہیں اور نمونہ ہیں وہ تو میں ان سب سے سننا چاہتا ہوں کہ وہ کس طرح احمدی ہوئیں اور کبھی خواب بھی دیکھی کہ نہیں تو پہلے آپ کی باری آئے گی پھر آپ کی آئے گی پھر اس عائشہ کی باری آئے گی-

فرشتہ صفت

حضرت مولانا شیر علی صاحب کی پاکیزہ سیرت کی جھلکیاں

ذوق خدمت

حضرت مولوی صاحب ایک دو بھینسیں دودھ دینے والی ضرور گھر میں رکھا کرتے تھے- اور آپ کے پاس لسی لینے والے اکثر آجاتے تھے- ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ مولوی صاحب اپنے کمرہ میں کام کر رہے تھے کہ ایک شخص اسی غرض کے لئے آیا- تو مولوی صاحب نے خود اٹھ کر لسی لا دی- وہ باہر نکلا ہی تھا کہ دوسرا آ گیا علیٰ ہذا القیاس نصف درجن یا اس سے زائد آدمی آئے- اور ہر دفعہ حضرت مولوی صاحب خود اٹھ کر اور کام چھوڑ کر جاتے اور لسی لا کر دیتے رہے- اور حضرت مولوی صاحب کے چہرہ پر بشاشت نظر آتی تھی- لسی لینے والے اکثر کہا کرتے تھے کہ مولوی صاحب ذرا سا نمک ڈال کر لانا- اگر بھول جاتے تو دوبارہ نمک لا کر دیا کرتے تھے-

(سیرت شیر علی ص 271)

حسن اخلاق

ملک محمد عبداللہ صاحب لکھتے ہیں-

1945ء کے موسم گرما کا ذکر ہے- جب دفتر تفسیر القرآن انگریزی ڈلہوزی منتقل کیا گیا- تو مجھے دو ماہ سے کچھ زائد عرصہ ایک ہی مکان میں مولوی صاحب کے ساتھ رہنے کا اتفاق ہوا جب میں ڈلہوزی سے قادیان آیا- تو میری اہلیہ اپنے گاؤں فیض اللہ چک میں تھیں- اور ولادت کے قریبی ایام تھے- میں دوسرے روز گاؤں جا کر اپنی اہلیہ کو قادیان لے آیا- اسی دن شام کے وقت حضرت مولوی صاحب کا ایک عزیز یہ پیغام لے کر آیا- کہ مولوی صاحب بیمار ہیں اور آپ کو بلا رہے ہیں- میں فوراً ان کے ہمراہ حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں پہنچا- آپ ڈلہوزی میں بندش پیشاب کے عارضہ سے شدید بیمار ہو گئے تھے- اور ڈلہوزی کی فضا کے ناساز گار ہونے کے باعث ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت دفتر کے عملہ سے کچھ پہلے قادیان چلے آئے تھے- یہاں پر کچھ افاقہ ہوا لیکن مرض پھر شدت اختیار کر گئی- مجھے دیکھ کر آپ نے فرمایا:-

''میری تکلیف بڑھ گئی ہے- آپ صبح ہی لاہور جا کر احمدیہ ہوسٹل میں میرے قیام کے لئے ایک کمرہ کا انتظام کر آئیں- تا کہ میں وہاں پر علاج کرا سکوں''- چونکہ میرے گھر سے اسی روز قادیان آئے تھے- اور مجھے ابھی خورونوش اور دیگر خانگی ضروریات کی تمام تر اشیاء فراہم کرنا تھیں نیز ولادت کے ایام بھی بالکل قریب تھے- اس لئے میں نے اپنی معروفیات کے پیش نظر ایک اور دوست کا نام لے کر عرض کیا کہ ان کو لاہور بھجوا دیا جائے گا- اور انشاءاللہ تمام انتظام مکمل ہو جائے گا-

حضرت مولوی صاحب نے فرمایا ''بہتر'' اور میں اپنے مکان پر آ گیا بارہ بجے سے کچھ زیادہ کا وقت ہوگا- کہ کسی نے زور سے باہر کا دروازہ کھٹکھٹا کر مجھے آواز دی- میں جلدی سے باہر آیا- حضرت مولوی صاحب کا ملازم کھڑا تھا- اس نے کہا کہ مولوی صاحب کو تکلیف زیادہ ہے- وہ آپ کو بلاتے ہیں- چنانچہ میں اس کے ہمراہ ہو لیا- اور حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں پہنچ کر سلام عرض کیا- آپ نے نحیف آواز میں مجھے فرمایا-

''میری خواہش ہے کہ آپ ہی لاہور جائیں مجھے اس سے زیادہ اطمینان ہوگا- میں اس فکر میں سو بھی نہیں سکا- آپ مطمئن رہیں میں آپ کی اہلیہ صاحبہ کے لئے بہت دعا کرتا ہوں- نیز گھر کے انتظامات کا بھی ذرہ بھر فکر نہ کریں- سب ہو جائے گا''-

حضرت مولوی صاحب کی یہ کیفیت دیکھ کر میں بہت شرمسار ہوا اور میں ایک گہرے تفکر میں ڈوب گیا- میں نے سوچا کسی دوسرے شخص کا نام لے کر یقیناً میں نے حضرت مولوی صاحب کو قلبی اذیت سے دوچار کیا- چنانچہ انہی خیالات کے پیش نظر میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا ''حضرت میں خود ہی صبح پہلی گاڑی پر لاہور چلا جاؤں گا- اور کمرے کا انتظام کر کے شام تک واپس آ جاؤں گا'' حضرت مولوی صاحب یہ سن کر بے حد مسرور ہوئے- اور متعدد بار جزاکم اللہ فرمایا- نیز میرے لئے اور میری اہلیہ کے لئے دعا کی-

میں نے اسی وقت گھر واپس آ کر اہلیہ کو اپنے لاہور جانے کی اطلاع دی- اور اطمینان دلایا کہ تمہاری والدہ صاحبہ موجود ہی ہیں تشویش کی کوئی بات نہیں- اور پھر سب سے بڑی تسکین بخش یہ بات ہے کہ ''حضرت مولوی صاحب تمہارے لئے دعا کر رہے ہیں''- چنانچہ میں علی الصبح پہلی ٹرین پر لاہور جا کر اور انتظام کر کے شام کی ٹرین پر واپس آ گیا-

آتے ہی حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر کام کی رپورٹ دی- آپ بہت خوش ہوئے اور دعا فرمائی جب گھر پہنچا تو میری اہلیہ نے مجھے بتایا کہ آپ کے لاہور جانے کے بعد صبح کا ناشتہ دوپہر کا کھانا اور شام کا کھانا حضرت مولوی صاحب بھجواتے رہے ہیں- اور دو تین دفعہ ان کا ملازم بھی پرسش احوال کے لئے آتا رہا ہے- (سیرۃ شیر علی ص 275)

اپنی باری پر

شیخ عبدالقادر صاحب تحریر کرتے ہیں-

عموماً با اثر لوگوں کو یہ عادت ہوتی ہے کہ پبلک اداروں میں جا کر اپنے اثر و رسوخ سے ناجائز فائدہ اٹھا کر اپنا کام پہلے کروا لیتے ہیں- لیکن حضرت مولوی شیر علی صاحب اس بارہ میں بہت محتاط تھے میں نے آپ کو نور ہسپتال میں دوائی لیتے دیکھا ہے- باوجودیکہ بعض اوقات آپ کی بزرگانہ شان اور بلند روحانی شخصیت کے پیش نظر ہسپتال کا عملہ آپ کو پہلے دوائی دینے کی پیشکش کرتا- لیکن آپ ہمیشہ یہی فرماتے کہ'' میں اپنی باری پر دوائی لوں گا''- (سیرۃ شیر علی ص 272)

کینیڈا کی دریافت

ہدایت اللہ ہادی صاحب

1992ء میں یورپ و امریکہ نے Christopher Columbus (1446-1526) کے تاریخی سفر کی پانچ سو سالہ برسی منائی۔ جس نے 12 اکتوبر 1492ء کو امریکہ دریافت کیا تھا۔ اور ہر سال پورے امریکہ میں 12 اکتوبر کو تعطیل ہوتی ہے۔ لیکن اب کولمبس کی اس دریافت کے متعلق مختلف حلقوں میں بہت اختلاف اور تضاد پایا جاتا ہے۔ اور مورخین نے یہ ثابت کیا ہے کہ کولمبس سے پہلے بحری قزاق امریکہ پہنچے تھے۔ اور انہوں نے ہی کینیڈا کو دریافت کیا تھا۔ تاہم امریکہ کے اکثر لوگوں کا یہی خیال ہے کہ کولمبس نے ہی امریکہ دریافت کیا تھا۔ لیکن اس کیساتھ یہ بات بھی تسلیم کی جاتی ہے کہ کولمبس براعظم شمالی امریکہ کے ساحل پر نہیں پہنچا تھا۔ مورخین کہتے ہیں کہ اس کے سفر کے پانچ سال بعد 1497ء میں اٹلی کا رہنے والا ایک شخص جو انگلستان کے بادشاہ ہنری ہفتم کے ہاں ملازم تھا، دراصل وہ شمالی امریکہ کے ساحل پر اس جگہ پہنچا تھا جسے کینیڈا کہا جاتا ہے۔ اس جہاز ران کا نام Glovannl Caboto (1447-1499) تھا اور اس نے اپنا نام انگریزی میں خود بدل کر Jhon Cabot رکھ لیا تھا اس لئے وہ اپنے انگریزی نام یعنی Jhon Cabot سے ہی زیادہ مشہور و معروف ہوا۔

کینیڈا کے عوام نے 1997ء کو جان کیبٹ کے بحری سفر کو وسیع پیمانہ پر منایا۔ Canada Post Corporation نے 24 جون کو ایک یادگاری ٹکٹ جاری کیا جو اس کے بحری سفر کی یاد کو تابندہ کرتا ہے۔ دراصل 24 جون ہی وہ تاریخ تھی جب جان کیبٹ اس جگہ پہنچا جو آج نیو فاؤنڈ لینڈ یا کیپ بریٹن کا جزیرہ کہلاتا ہے۔ اٹلی اور انگلستان نے بھی اس موقع پر یادگاری ٹکٹ جاری کئے۔ لوگوں کے ایک گروہ نے ٹورانٹو بندرگاہ سے نیو فاؤنڈ لینڈ تک ایک کشتی میں سفر کر کے اس کی یاد کو تازہ کیا۔ اٹلی سے آئے ہوئے کینیڈین لوگوں نے بھی جان کیبٹ کی پانچ سو سالہ برسی منانے کی بڑے زور و شور سے تیاری کی۔

جان کیبٹ کا اعزاز

پورے کینیڈا میں 24 جون کو جان کیبٹ کا دن بڑی شان و شوکت سے منایا گیا۔ اس کی برسی منانے والوں کا کہنا ہے کہ وہ جہاں کہیں بھی پہنچا وہ بہر کیف آج کینیڈا کہلاتا ہے۔ اس لئے ہم جان کیبٹ کی برسی کو بڑی شان و شوکت سے منا رہے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ یہ دن انگلستان، اٹلی اور کینیڈا کے بین الاقوامی تعلقات کو فروغ دینے کا موجب ہوگا اور ہمارے قومی وقار کو چار چاند لگائے گا۔ اگرچہ Christopher Columbus, (1446-1526) کے تاریخی اور مشہور بحری سفر سے جو اس نے 1492ء میں کیا تھا، یورپ کے لوگ اس بات سے آشنا تو ہو گئے کہ بحر الکاہل سے پرے نہایت زرخیز اور وسیع علاقے ہیں۔ تاہم Glovanni Caboto (1447-1499) ہی تھا جو 24 جون 1497ء کو اس خطہ ارض کے ساحل پر پہنچا، نہ کہ کرسٹوفر کولمبس۔ جسے آج کینیڈا کہا جاتا ہے۔ جان کیبٹ بھی اٹلی کے ایک ملاح تھے۔ ان کا یہ بحری سفر کولمبس کے بحری سفر کے پانچ سال بعد 1497ء میں شروع ہوا تھا۔ اور اب جب کہ کینیڈا بھر میں اس کی 500 سالہ برسی منائی گئی۔ کینیڈا کی دیکھا دیکھی اٹلی اور انگلستان نے بھی جان کیبٹ کی برسی منائی۔

جان کیبٹ نے جس بحری جہاز میں سفر کیا تھا۔ اس کی ہو بہو نقل انگلستان میں پچھلے سال بنائی گئی تھی۔ اور اسے پہلے والا نام The Mathew ہی دیا گیا تھا۔ اسی بحری جہاز نے جو آزمائشی سفر کئے ہیں ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ سمندری سفروں کے قابل تھا جان کیبٹ کی یاد کو تازہ کرنے کے لئے یہ بحری جہاز 2 مئی 1997ء کو انگلستان سے نیو فاؤنڈ لینڈ کیلئے روانہ ہوا۔

مورخین کا خیال

مورخین کا خیال ہے کہ کینیڈا میں نیو فاؤنڈ لینڈ ہی وہ جگہ ہے جہاں سے آج سے پانچ سو سال قبل جان کیبٹ نے سرزمین کینیڈا میں قدم رکھا تھا۔ اس بحری سفر کی تیاریوں میں اس بات کا خیال رکھا گیا کہ یہ بحری بیڑا نیو فاؤنڈ لینڈ میں Bonavista کے مقام پر 24 جون کو ہی پہنچے۔ اور یہ وہ اصل تاریخ ہے کہ جب پانچ سو سال قبل جان کیبٹ یہاں پہنچے تھے۔

تاریخی شواہد

تاریخی شواہد کی بناء پر صوبہ نیو فاؤنڈ لینڈ کی حکومت ہی کینیڈا کا پہلا قدم ہے۔ اور ہر ممکن کوشش کی گئی کہ یہ برسی تاریخی لحاظ سے نہایت اہم ہو اور سیاحوں کے لئے بھی باعث کشش ہو۔ چنانچہ سارے کینیڈا میں اٹالین کینیڈین گروپ نے بھی مختلف طریقوں سے اس برسی کو منانے کے لئے بڑے زور و شور سے انتظامات کئے۔ اور Lake Ontario سے ایک سو چھوٹے بحری جہازوں کے بیڑے نے نیو فاؤنڈ لینڈ تک سفر کیا۔

جان کیبٹ کے حالات زندگی

جان کیبٹ کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی پیدائش کولمبس کی پیدائش کے کم و بیش ایک سال بعد 1447ء میں ہوئی تھی۔ John Cabot (1447-1499) کی پیدائش کا مقام بھی Genoa تھا۔ انہوں نے چھوٹی ہی عمر میں Venica کی ملازمت میں ملاحی شروع کی۔ اور Mediterranean اور اس کے قرب و جوار میں سمندری سفر کئے۔ جب انہوں نے Marco Polo اور دوسرے سیاحوں کے حالات پڑھے اور Cathy گئے تو انہیں اس میں بہت ہی دلچسپی پیدا ہوئی۔ اور انہوں نے کولمبس سے الگ تھلگ آزادانہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ وہ یورپ سے شمال اور پھر مغرب کی طرف بحری سفر کرتے ہوئے مشرق کو جانے والا سمندری راستہ تلاش کریں گے۔

چنانچہ اس مہم جوئی کے لئے انہیں اٹلی میں کوئی مدد نہ مل سکی۔ اور وہ اپنی Venetian بیوی اور تین بچوں کو لے کر انگلستان Icelandic اور سیکنڈے نیویا سے سمندری تجارت کا مرکز تھا لیکن کیبٹ ایسے سمندری سفروں میں کوئی خاص دلچسپی نہ لیتے تھے۔ جن کا مقصد نئی زمینوں کو دریافت کرنا نہ ہو۔ جان کیبٹ اپنے خاندان کے ساتھ مشہور بندرگاہ برسٹل میں آباد ہو گئے۔ دس سال سے زیادہ عرصہ تک وہ بادل نخواستہ بحری تجارتی سفروں میں مصروف رہے۔ لیکن جب ہنری ہفتم کی تاج پوشی ہوئی تو انہیں بالآخر ایک سرپرست کی پشت پناہی حاصل ہو گئی۔ یہ صاحب بہت ہی بااثر تھے ان کی کوششوں سے جان کیبٹ کو اس بحری سفر کی اجازت مل گئی اس وقت شاہی خزانہ تو خالی تھا مگر بادشاہ سلامت ان سے بہت ہی متاثر ہوئے اور انہیں اس بات کی اجازت دے دی کہ وہ سمندر پار جا کر مختلف ممالک تلاش کریں اور انہیں انگلستان کے بادشاہ کی تولیت میں لے لیں۔ ہنری ہفتم کی اس عنایت اور نظر کرم سے جان کیبٹ نے اتنی رقم اکٹھی کر لی کہ ایک چھوٹے جہاز کو سازوسامان سے لیس کر سکیں اور اٹھارہ ملاحوں کو ملازم رکھ سکیں۔ ان میں سے تین ملاح ان کے اپنے بیٹے تھے۔ اس جہاز کا نام Mathew رکھا اور انہوں نے 2 مئی کو اپنا بحری سفر شروع کیا۔ اور 24 جون کو وہ سب سے پہلے ایک نئے خطہ زمین پر پہنچے اور اسے بادشاہ ہنری ہفتم کے نام پر اپنی تولیت میں لیا۔ انہوں نے یہ دیکھا کہ اس خطہ زمین میں بہت سے جنگلات ہیں۔ آب و ہوا معتدل ہے اور سمندروں میں اتنی زیادہ مچھلی ہے کہ انگلستان کو مچھلی کی ضروریات کے لئے Icelandic اور سیکنڈے نیویا کے سمندروں پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔ وہاں جو لوگ آباد تھے ان سے جان کیبٹ نے کوئی خاص رابطہ قائم نہیں کیا البتہ جس جگہ جہاز سے اترے وہاں انہوں نے انگلستان کے پرچم کو لہرایا۔ غالباً وہ جگہ نیو فاؤنڈ لینڈ ہی تھی لیکن بعض مورخین کا یہ خیال ہے کہ وہ Cape Breton تھی۔ بہر کیف وہ سرزمین کینیڈا ہی تھی۔

پرجوش خیر مقدم

جان کیبٹ جب اس مہم کو فتح کر کے واپس انگلستان پہنچے تو بادشاہ سلامت اور ان کے درباریوں نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا اور ان سے بے حد متاثر ہوئے اور اس مہم کو سر کرنے کی وجہ سے جان کیبٹ The Great Admiral کے نام سے مشہور ہوئے۔ بادشاہ سلامت نے انہیں 10 پونڈ کا تحفہ دیا اور 20 پونڈ کا سالانہ وظیفہ مقرر کر دیا۔ یاد رہے کہ آج سے پانچ سو سال قبل یہ رقم غیر معمولی طور پر زر کثیر سمجھی جاتی تھی۔

اس پرجوش خیر مقدم اور پذیرائی کے بعد انہوں نے اپنے دوسرے بحری سفر کیلئے مالی لحاظ سے بہت اچھی تیاری کی۔ اور 5 جہازوں اور 300 ملاحوں کے ساتھ 1498ء میں روانہ ہوئے۔ تاہم ان کی واپسی کا کوئی نام و نشان نہیں ملتا بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جب وہ واپس آرہے تھے تو ان کے تمام جہاز ڈوب کر غرق ہو گئے تھے۔ اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ وہ ساحل Labrador پر پہنچنے میں کامیاب ہو گئے تھے اور وہاں کے باشندوں سے کئی مواقع پر انہوں نے رابطہ بھی قائم کیا۔ پرتگال کے بعض سیاح جب 1501ء میں یورپ واپس آئے تو اپنے ساتھ لیبراڈر سے بعض Boethuks لائے ان لوگوں نے جو انگوٹھیاں پہنی ہوئی تھیں۔ وہ وینس کی بنی ہوئی تھیں۔ پھر ان کے پاس ایک ٹوٹی پھوٹی تلوار بھی تھی۔ جس کے متعلق بلاشبہ یہ کہا جاتا ہے کہ وہ اٹلی کی بنی ہوئی تھی۔ ان قرائن اور شواہد سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ جان کیبٹ براعظم امریکہ میں دوسری مرتبہ بھی پہنچے۔ لیکن ان کے دوسرے بحری سفر کے متعلق بہت کم لوگوں کو علم ہے۔ لیکن امر مسلمہ ہے کہ انہوں

نے 1499ء میں اپنا سالانہ وظیفہ وصول کیا۔ اس کے بعد ان کا کوئی اتہ پتہ نہیں ملتا۔ اس سے ہم یہ تو قیاس کر سکتے ہیں کہ یا تو وہ سمندر میں ڈوب کر مر گئے یا انگلستان واپس جانے کے بعد وفات پا گئے۔

تاریخی کتب میں ذکر

امریکہ کے مشہور و معروف مورخ **Frederic Kidder (1804-1885)** نے شمالی امریکہ کی دریافت کی تاریخ بیان کرتے ہوئے جان کیبٹ کا ذکر کیا ہے کہ انہوں نے شمالی امریکہ کے ساحل پر سب سے پہلے قدم رکھا تھا گو کہ کینیڈا کی تاریخ کی کتابوں میں جان کیبٹ کا ذکر نہیں ملتا تاہم ان کا نام دو جغرافیائی سنگ میل کے طور پر ضرور ملتا ہے۔ ان میں سے ایک تو Cabot Strait ہے جو نیو فاؤنڈ لینڈ اور Cape Breton کے درمیان 70 میل لمبا پانی کا ایک ٹکڑا ہے اور دوسرے وہ شاندار اور خوبصورت شاہراہ ہے جو کیپ بریٹن میں سے گزرتی ہے اس کا نام Cabot Trail ہے۔ جون 1997ء میں بہت سے لوگوں نے کینیڈا میں جان کیبٹ کے نام اور ان کے کارناموں کو نہایت عزت اور احترام سے یاد کیا وہ یقیناً ان کے شایان شان تھا کہ کس طرح اس عظیم مرد اور عظیم امیر البحر نے ایک چھوٹے سے جہاز میں بحری سفر کر کے سمندر کے ہولناک طوفانوں کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ اور ان کی انتھک کوشش سے براعظم امریکہ کے غیر معروف علاقے دریافت ہوئے اور وہاں آبادی کا راستہ کھل گیا۔ آج شمالی امریکہ جو دنیا کے بیشتر ممالک کی آماجگاہ بنا ہوا ہے وہ جان کیبٹ کی بے مثل اور بے نظیر قربانیوں کا رہین منت ہے۔ شمالی امریکہ کی سرزمین وہ زرخیز زمین ہے جہاں دنیائے افق کی ہر تہذیب، ہر تمدن، ہر کلچر، ہر زبان، ہر رنگ، ہر نسل اور ہر مذہب کے لوگ آباد ہیں۔ جہاں انسانی حقوق کی سب سے زیادہ حفاظت کی جاتی ہے۔ اور سرزمین کینیڈا کو دنیا میں انسانی حقوق کا سب سے بڑا علمبردار تسلیم کیا جاتا ہے۔ اور آستانہ الٰہی میں دعائیں کی جاتی ہیں کہ کاش ساری دنیا کینیڈا بن جائے۔ آج ہم سب کینیڈین جان کیبٹ کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور سلام کہتے ہیں جس نے ہمارے لئے آج سے پانچ سو سال قبل یہ خطہ زمین یعنی کینیڈا دریافت کیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33659 میں امتہ الباسط زوجہ محمد طارق چوہدری قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-6-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 23 تولہ مالیتی -/132000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/232000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امتہ الباسط ساکن ٹورانٹو کینیڈا گواہ شد نمبر 1 محمد طارق چوہدری خاوند موصیہ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21692

مسل نمبر 33660 میں راشدہ شاہین زوجہ ناصر محمود بٹ مربی سلسلہ قوم ہرل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانٹریال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-5-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 12 تولہ مالیتی -/C$1800۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ شاہین مانٹریال کینیڈا گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25865 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ وصیت نمبر 29380 مانٹریال کینیڈا

مسل نمبر 33661 میں ستارہ جبین بیوہ ممتاز انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر B-136 برقبہ دو کنال واقع نیو مسلم ٹاؤن لاہور مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ کمرشل پلاٹ نمبر C-48 فیز 2 اختر کالونی کراچی برقبہ 200 مربع گز مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ NIT یونٹ 14500 (پاکستان) اس ساری جائیداد میں میرا حصہ 1/8 ہے یعنی یہ سارا ترکہ خاوند کا ہے جس میں شرعی حصہ 1/8 میرا ہے۔ 4۔ بندے اور انگوٹھی وزنی نامعلوم مالیتی -/C$100۔ اس وقت مجھے مبلغ -/490 کینیڈین ڈالر + 2000 روپے ماہوار بصورت ویلفیئر + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ستارہ جبین بیوہ ممتاز انور نیو مسلم ٹاؤن لاہور حال کینیڈا گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 سید ایم اسلم داؤد کینیڈا

مسل نمبر 33662 I.Manjaratun Nissa W/O Mohammad Fjazlur Rahman پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1963ء ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-9-97 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/1231 ٹکہ۔ 2۔ زیور طلائی 5-7 تولہ مالیتی -/45000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ٹکہ ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Manjaratun Nissa ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 شہاب الدین ولد منیر احمد ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 غیاث الدین ولد صفیع الدین ڈھاکہ بنگلہ دیش

مسل نمبر 33663 میں فوزیہ احسان زوجہ احسان احمد رانا قوم ککے زئی ملک پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-4-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/550000 روپے جس میں -/50000 روپے کیش کروالئے ہیں اب۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 25 تولہ چاندی مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7425 روپے ماہوار بصورت منافع سیونگ سرٹیفیکیٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ احسان A-142 فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 احسان احمد رانا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ملک وصیت نمبر 24955

مسل نمبر 33664 میں طاہرہ ادریس بنت مکرم احمد دین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر ضلع قصور حال نانوڈوگر ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ مالیتی -/5000 روپے۔ 3۔ ایک تولہ طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ پانچ مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/40000 روپے کا 1/3 حصہ۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ طاہرہ ادریس نانو ڈوگر ضلع لاہور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق صاحب وصیت نمبر 31506 معلم وقف جدید چک نمبر 22/75 ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد احمد دین نانو ڈوگر ضلع لاہور

مسل نمبر 33665 میں امۃ المقدس زوجہ لیاقت علی خان صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زیور طلائی وزنی چھ تولہ مالیتی -/36000 روپے- اور حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/56000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ امۃ المقدس کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ساکن کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ساکن کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 33666 میں لطیفہ بیگم زوجہ رشید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37/رج ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زیورات طلائی وزنی ساڑھے چھ تولہ مالیتی -/36000 روپے- 2- حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے- 3- ترکہ والدین سے ملنے والی رقم -/270000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/307000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ از پسر خود مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ لطیفہ بیگم ساکن چک نمبر 37/رج P/O خاص ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ چک نمبر 37/رج ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 رشید احمد بھٹی خاوند موصیہ

اطلاعات و اعلانات

افسوسناک وفات

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم اقبال احمد بلوچ صاحب ٹیلر ماسٹر گولبازار ربوہ ابن محترم خادم حسین بلوچ صاحب دارالصدر شرقی ربوہ مورخہ 9- اکتوبر 2001ء بروز منگل دوپہر کے وقت دریائے چناب میں ڈوب کر جاں بحق ہو گئے- ان کی عمر 24 سال تھی- مرحوم محنتی، اطاعت گزار، ملنسار، خوش اخلاق اور مخلص احمدی نوجوان تھے- واقعہ کے دن چند دوستوں کے ساتھ دریا پر سیر کے لئے گئے تھے- دریا میں پانی کم ہونے کی وجہ سے اسے تیر کر پار کرنا چاہتے تھے کہ اچانک گہرے پانی میں توازن برقرار نہ رکھ سکے- کوشش کے باوجود کنارے پر نہ آ سکے اور ڈوب کر جاں بحق ہو گئے- تین گھنٹے مسلسل تلاش کرنے کے بعد شام کے وقت نعش مل گئی-

اگلے دن مورخہ 10- اکتوبر 2001ء بعد نماز عصر بیت المھدی میں محترم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی- جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی- قبرستان عام میں تدفین مکمل ہونے کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی- مرحوم کے دو بھائی اور پانچ بہنیں ہیں محترم بلال احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل ربوہ ان کے بڑے بھائی ہیں- ان کی اچانک وفات پر والدین خصوصاً والدہ محترمہ اور دیگر عزیز و اقارب کو بہت صدمہ ہے- مرحوم اپنے خاندان اور والدین کے کفیل بھی تھے- احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور جملہ لواحقین خصوصاً ان کی والدہ صاحبہ کے لئے درخواست دعا ہے- اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو اعلیٰ درجات اور اپنا قرب عطا فرمائے-

درخواست دعا

مکرم ملک امجد علی صاحب اعوان علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں کمزوری بے حد ہے- دعا کی درخواست ہے-

تقریب شادی

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مورخہ 8- اکتوبر 2001ء بروز سوموار مکرم مبارک احمد عاصم ابن مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب محلہ دارالرحمت شرقی "ب" کی دعوت ولیمہ کا انعقاد ایوان محمود ربوہ میں بخیر و خوبی ہوا جس میں کثیر تعداد میں عزیز و اقارب و احباب جماعت نے شمولیت فرمائی- اس موقعہ پر اجتماعی دعا محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کروائی- عزیز مکرم مبارک احمد صاحب عاصم محترم راجہ منیر احمد خان صاحب سابق صدر خدام الاحمدیہ پاکستان کے بھانجے ہیں- قبل ازیں مورخہ 7- اکتوبر 2001ء کو ایوان محمود ہی میں عزیز موصوف کی شادی مکرمہ فہمیدہ غفور صاحبہ بنت مکرم چوہدری غفور احمد صاحب آف کینیڈا کے ساتھ انجام پائی اس موقعہ پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے اجتماعی دعا کروائی- عزیزہ فہمیدہ غفور صاحبہ مکرم نعیم احمد اقبال صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہمشیرہ ہیں- احباب جماعت سے رشتہ ہذا کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

ولادت

مکرم ملک تنویر احمد صاحب محلہ دارالفتوح ربوہ (حال امریکہ) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14 ستمبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک پہلے بیٹے سے نوازا ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچہ کو ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے- عزیز کا نام "عازش سفیر" تجویز ہوا ہے- عزیز مکرم ملک منیر احمد صاحب صدر محلہ دارالفتوح ربوہ کا پوتا اور مکرم محمد یعقوب صاحب ڈوگر شاہین پارک لاہور کا نواسہ ہے- احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور خدمت دین کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے- آمین-

یتیم بچوں کا مستقبل شاندار بنانے میں معاونت فرمائیں
(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامی- دارالضیافت ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عبدالرحیم صابر صاحب معلم وقف جدید کا مورخہ 28-9-2001 کا کوئٹہ میں بس سے اترتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس سے ان کی کمر میں شدید چوٹ آئی ہے- موصوف اب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے- کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے-

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالقیوم پاشا صاحب مربی سلسلہ ایوری کوسٹ کو مورخہ 14 اکتوبر 2001ء کو بیٹے سے نوازا ہے- جس کا نام شاہ رخ خان تجویز کیا گیا ہے- نومولود مکرم عبدالحمید خان صاحب مرحوم دارالعلوم وسطی کا پوتا اور محترم حافظ عبدالکریم خان صاحب آف خوشاب کا پڑپوتا ہے- نیز مکرم ملک محمد عبداللہ ریحان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کا نواسہ ہے- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک خادم دین با عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے-

سوئمنگ مقابلہ جات 2001ء میں نصرت
جہاں انٹر کالج ربوہ کا شاندار اعزاز

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے فیصل آباد بورڈ میں انٹر کالجز سوئمنگ مقابلہ جات میں نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ نے 13 پوزیشنیں حاصل کیں۔

1- 50 میٹر بٹر فلائی — دوم — شمیم احمد
2- 200 میٹر بریسٹ — اول — شمیم احمد
3- 200 میٹر بیک سٹروک — دوم — شمیم احمد
4- 100x4 ریلے ریس — دوم — (ٹیم پوزیشن)
شمیم احمد، مدثر عثمان، ذیشان بابر، دانیال آصف احمد
5- 100 میٹر بیک سٹروک — دوم — ذیشان بابر
6- 100 میٹر فری — اول — شمیم احمد
7- 100 میٹر بٹر فلائی — اول — شمیم احمد
8- I.M (انفرادی) — دوم — (ٹیم پوزیشن)
شمیم احمد، مدثر عثمان، ذیشان بابر، دانیال آصف احمد
9- 100 میٹر بیک سٹروک — سوم — شمیم احمد
10- 200 میٹر فری — دوم — شمیم احمد
11- 800 میٹر فری — دوم — ظفر احمد
12- 100 میٹر بریسٹ — اول — شمیم احمد
13- 400 میٹر فری سٹائل — دوم — شمیم احمد

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

زکام، چھینکیں، نزلہ، فلو کی بہترین دوا
نزلہ- زکام
GHP-354/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں- قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ: 19 اکتوبر-
☆ ہفتہ 20- اکتوبر- غروب آفتاب: 5-34
☆ اتوار 21- اکتوبر- طلوع فجر : 4-52
☆ اتوار 21- اکتوبر- طلوع آفتاب: 6-14

پاکستان کے خلاف اشتعال انگیزی برداشت نہیں کریں گے پاک فوج کی اعلیٰ ترین قیادت نے مشرقی سرحدوں پر بھارتی فوج کی غیر معمولی نقل و حرکت کے تناظر میں اپنی حکمت عملی طے کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ موجودہ صورتحال سے کسی کو بھی فائدہ اٹھانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی- پاکستان کی مسلح افواج انتہائی الرٹ ہیں' تاہم پاکستان بھارت کے ساتھ سرحد پر زیادہ سے زیادہ صبر و تحمل کی پالیسی پر بھی گامزن رہے گا- یہ حکمت عملی چیف ایگزیکٹو آفس میں ہونے والی ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں طے کی گئی جس کی صدارت جنرل مشرف نے کی- اجلاس میں تمام سینئر فوجی حکام نے شرکت کی- اجلاس میں پاکستان اور بھارت کے ساتھ لگنے والی سرحدوں کی تازہ ترین صورتحال سمیت بھارتی افواج کی طرف سے ورکنگ باؤنڈری اور لائن آف کنٹرول پر کی جانے والی بلا اشتعال فائرنگ سے متعلق امور زیر بحث آئے- اس اجلاس میں صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا کہ اگر کوئی یہ سوچ رہا ہے کہ افغانستان پر امریکی حملوں کے نتیجے میں ہم اپنے دفاع سے غافل ہیں تو یہ اس کی بھول ہے- ہم ملکی تحفظ اور دفاع کے لئے ہر دم تیار اور چوکس ہیں- ہم نے اپنی فوج کو انتہائی الرٹ رکھا ہوا ہے- انہوں نے کہا ہم اپنے ملک میں کسی قسم کی دہشت گردی برداشت نہیں کریں گے- اس لئے کوئی بھی پاکستان کے خلاف اشتعال انگیزی اور جارحیت سے باز رہے-

مبینہ ملزمان کا مطالبہ بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ نام نہاد جموں و کشمیر اسمبلی میں بم دھماکہ کرنے والے مبینہ ملزمان کو بھارت کے حوالے کیا جائے- پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے مطابق بھارتی وزیر خارجہ نے نئی دہلی میں اپنے ایک بیان میں بتایا کہ بھارت نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ان ملزمان کو بھارت کے حوالے کیا جائے جو کہ جموں و کشمیر کے بم دھماکے میں ملوث ہیں- یہ مطالبہ بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے صدر مشرف سے فون پر ہونے والی بات چیت کے دوران کیا تھا-

کنٹرول لائن پر پھر فائرنگ کنٹرول لائن پر مختلف مقامات میں پاک بھارت افواج میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا- بھارتی حکام کے مطابق پاکستان نے چھ گھنٹے تک اکھنور سیکٹر میں بھارتی چوکیوں پر ہلکے ہتھیاروں سے فائرنگ کی- پاکستان نے بھارت کا یہ الزام مسترد کر دیا ہے کہ اکھنور سیکٹر میں پاکستان نے فائرنگ میں پہل کی ہے' ہم نے بھارتی فائرنگ کا جواب دیا ہے جو بھارت نے کی تھی- بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے میجر جنرل راشد قریشی نے کہا کہ پاکستان کبھی پہل نہیں کرتا اور تمام فوجیوں کو بھی ہدایت ہے کہ وہ بلا اشتعال فائرنگ نہ کریں- دوسری طرف اکھنور سیکٹر میں متعین بھارتی کمانڈر نے بتایا کہ اس قسم کی فائرنگ معمول کا واقعہ ہے-

30 دیہات خالی کرا لئے گئے پاک فوج کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ پاکستان نے کنٹرول لائن سے ملحقہ 30 دیہات کو خالی کرا لیا ہے- عہدیدار کے مطابق دو تین روز کی جھڑپوں میں اب تک پاکستان کی گیارہ چوکیوں کو نقصان پہنچا ہے اور بھارتی فوج نے دہشت گردی کی کارروائیوں میں درجنوں افراد کو شہید کر دیا ہے- اور کئی مکانوں کو آگ لگا دی ہے-

لاہور اسلام آباد میں مظاہرے اسلام آباد میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے افغانستان پر امریکی حملے کے خلاف مظاہرہ کیا- اس کا اہتمام پاکستان پروفیشنل فورم نے کیا تھا- مظاہروں میں وکلاء ماہرین تعلیم کاروباری طبقہ سے وابستہ افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی- لاہور میں بھی مظاہرے ہوئے جن میں مقررین نے امریکہ کی بمباری کے خلاف تقریریں کیں-

پی آئی اے کے کرایوں میں کمی پی آئی اے نے اہم بین الاقوامی روٹوں پر کرایوں میں کمی کر دی ہے- جس کا اطلاق 18 اکتوبر سے کر دیا گیا ہے لاہور سے لندن یکطرفہ کرایہ 29 ہزار 320 روپے سے کم کر کے 21 ہزار دو طرفہ کرایہ 48 ہزار 870 سے کم کر کے 35 ہزار روپے نیویارک کے لئے لاہور سے یکطرفہ کرایہ 42 ہزار 960 روپے سے کم کر کے 35 ہزار روپے اور دو طرفہ کرایہ 71 ہزار 600 روپے سے کم کر کے 60 ہزار روپے کر دیا گیا ہے- اس کے علاوہ اسلام آباد اور کراچی سے ان ممالک کی طرف جانے والی فلائیٹس کے کرایوں میں بھی کمی کر دی گئی ہے-

صدر مشرف کا دوٹوک موقف اور پاکستان کی اہمیت امریکہ میں 11 ستمبر کے حملوں اور اس کے فوراً بعد پاکستان کی اپنائی ہوئی پالیسی نے اسلام آباد کو زبردست سفارتی سرگرمیوں کا مرکز بنا دیا ہے اور دنیا بھر کے رہنماؤں کی توجہ پاکستان پر مرکوز ہو گئی- صدر جنرل مشرف کے واضح اور دوٹوک موقف نے نہ صرف پاکستان کو عالمی سفارت کاری کے مرکزی سٹیج پر لا کھڑا کیا ہے بلکہ اسے متعدد سفارتی کامیابیاں بھی حاصل ہوئی ہیں-

زمینی جنگ کی تیاری امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے افغانستان پر حملوں کا سلسلہ بارھویں روز بھی جاری رکھا- جلال آباد' کابل اور قندھار پر شدید بمباری کی گئی- درجنوں افراد جاں بحق ہو گئے- کلسٹر بموں کے علاوہ پہلی بار ایف 15 ای ایگل طیارے استعمال کئے گئے جو بنکرز تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں- قندھار میں شہری آبادی پر بمباری سے بھاری نقصان ہوا ہے- اسامہ کا ساتھی ابوبصیر ہلاک ہو گیا- جلال آباد میں ٹرک پر سوار پورا خاندان بمباری سے ہلاک ہو گیا- قندھار میں 5 روز سے بجلی اور پانی بند ہے- زمینی جنگ کے لئے امریکی طیارہ بردار بحری بیڑہ کیٹی ہاک بحیرہ عرب میں داخل ہو گیا ہے- طالبان نے کہا ہے کہ اب تک 400 شہری ہلاک ہو چکے ہیں- امریکہ نے ان اعداد و شمار کو غلط قرار دے دیا ہے- صدر بش نے کہا ہے کہ امریکی فوج جلد ہی افغانستان میں داخل ہو جائے گی-

امریکہ میں انتھراکس امریکہ میں انتھراکس کے خوف سے امریکی کانگرس کے دفاتر کے علاوہ کئی سرکاری دفاتر بھی بند کر دیئے گئے ہیں- تا کہ ان کی مکمل جانچ پڑتال اور صفائی کی جا سکے- 3 ملازمین جراثیمی حملے کا شکار ہو گئے- امریکہ نے اتحادی ممالک سے امداد طلب کر لی ہے-

چیچک کے حملے کا خطرہ امریکہ میں انتھراکس کے بعد چیچک کے حملے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے- امریکی حکومت ویکسین کی 30 کروڑ خوراکیں خریدے گی- ہر شہری کو ٹیکہ لگایا جائے گا- بی بی سی ورلڈ کے مطابق کینیا کے وزیر صحت نے کہا ہے کہ امریکہ سے پارسل کئے گئے خط میں انتھراکس بیماری کا پوڈر برآمد ہوا ہے جس سے 4- افراد کو بیماری لگ گئی ہے-

مزار شریف میں گھمسان کی جنگ مزار شریف کے نواح میں طالبان اور شمالی اتحاد کے درمیان شدید لڑائی جاری ہے- ملا عمر نے کمان سنبھال لی ہے- شمالی اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ شہر کے ائر پورٹ کے قریب پہنچ گئے ہیں- کسی وقت بھی قبضہ کر سکتے ہیں-

جہاد کے فتویٰ پر پابندی سعودی حکومت نے جہاد کے فتویٰ پر پابندی لگا دی ہے- حکومت کے سوا کوئی شخص جہاد کا اعلان نہیں کر سکتا-

زاہد اسٹیٹ ایجنسی
لاہور- اسلام آباد- کراچی میں جائیداد کی
خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 5415592-441210-7831607
0300-458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61

صحت صرف معیاری ادویات کے ساتھ
با اعتماد ہومیو پیتھک جرمن و لوکل ادویات مثلاً پوٹینسیز- مدر ٹنکچرز بائیو کیمک ادویات نیز گولیاں- ٹکیاں شوگر آف ملک
اور ہومیو پیتھک کتب بہتر معیار اور مناسب قیمت کے ساتھ 40 سال سے آپ کی خدمت میں کوشاں
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گول بازار ربوہ

فون: 646082
639813
جدید زیورات کا مرکز
مراد جیولرز
نزد مراد کلاتھ ہاؤس
ریل بازار فیصل آباد
ریل بازار فیصل آباد